احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 29 نومبر 2000ء

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 29 نومبر 2000ء 2 رمضان المبارک 1421 ہجری-29- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 273

پسندیدہ امر ظاہر ہونے پر دعا

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کوئی پسندیدہ امر ظاہر ہوتا دیکھتے تو یہ دعا کرتے تھے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عزت و جلال سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔ اور جب کوئی ناپسندیدہ امر دیکھتے تو یہ دعا کرتے ہر حال میں خدا ہی حمد و ثنا کے لائق ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب فضل الحامدین حدیث نمبر 3793)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اپنی صحت کے بارہ میں M.T.A پر مختصر انٹرویو

صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ علاج جاری ہے

حضور کی طرف سے تمام دنیا کے احباب جماعت کو سلام اور دعا کی درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دفتر میں M.T.A کے لئے اپنی صحت کے بارہ میں تفاصیل ایک انٹرویو کی صورت میں بیان فرمائی ہیں۔ جو ایم ٹی اے نے ٹیلی کاسٹ کیا ہے۔ یہ انٹرویو 27 نومبر 2000ء کو ریکارڈ کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ربوہ سے ناظر اعلیٰ مرزا مسرور احمد صاحب نے اصرار کیا تھا کہ میں اپنی بیماری کے بارے میں کچھ تفاصیل بیان کروں۔ کیونکہ بیماری کی نوعیت کے بارے میں کئی قسم کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اس بیماری کے انگلستان میں جو چوٹی کے کنسلٹنٹ اور ڈاکٹر ہیں وہ خدا کے فضل سے احمدی ہیں اس لئے اللہ کا یہ بہت احسان ہوا کہ کسی غیر احمدی ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا پڑا۔

یہ مکرم ڈاکٹر شکیل احمد صاحب ابن اخوند فیاض احمد صاحب مرحوم ہیں۔ ڈاکٹر شکیل کے دادا اخوند محمد اکبر صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ احباب ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حضور نے فرمایا میں نے کبھی بھی بچپن سے دوائیاں نہیں مجھے اس کی عادت نہیں۔ اب اس بیماری میں چونکہ مجھے لیٹنا پڑا' تو اگر صحت مند آدمی بھی ہفتہ دس دن لیٹا رہے تو اس کی بھی ٹانگیں لڑکھڑائیں گی۔ مجھے اس بات کا پہلے خیال نہ آیا۔ پھر مجھے خیال آیا کہ کوئی حکیم جو رگ پٹھے کا علم جانتا ہے اس کو بلانا چاہئے چنانچہ حکیم محمد یٰسین صاحب کو بلایا گیا۔ جو بڑے ماہر ہیں۔ انہوں نے مجھے وقت دیا اور ان کے دبانے سے مجھے بہت فرق پڑا۔ چال میں جو لڑکھڑاہٹ تھی وہ اب بہت کم ہو گئی ہے۔

حضور نے فرمایا لڑکھڑاہٹ کی ایک وجہ وہ دوائی بھی ہے جو میرے علاج کے لئے دی جا رہی ہے۔ اس سے قدم لڑکھڑاتے اور چکر آتے ہیں۔ اس وقت بڑی تکلیف یہی ہے۔ لیکن خدا کے فضل سے آج صبح میری طبیعت اتنی بہتر تھی کہ میں نے خیال کیا کہ میں نماز کے لئے (بیت الذکر) جاؤں میں نے کریم سے کہا کہ چلو چلیں یعنی ٹانگوں میں اتنی جان آچکی تھی۔ لیکن کریم نے مجھے روک دیا۔ اس کا مشورہ ٹھیک تھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ جلد مکمل صحت ہو۔

حضور نے فرمایا میں ہرگز کوئی خود پرہیز نہیں کر رہا جس طرح ڈاکٹر کہہ رہے ہیں اسی طرح علاج کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ اگر مکمل شفا دے تو پھر انشاء اللہ حسب سابق جو بھی خدا کی مرضی اور توفیق ہوگی ویسے ہی کریں گے۔

آخر میں حضور نے تمام احباب جماعت کو سلام کہا اور انگریزی جاننے والوں کو بھی انگریزی میں مخاطب ہو کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ اور خدا حافظ کہا۔ جس کے بعد انٹرویو ختم ہو گیا۔

درخواست دعا

○ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریر فرماتے ہیں۔

محترم مصطفیٰ احمد خان صاحب لاہور نے اطلاع دی ہے کہ مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب اپنے بیٹے کی علالت کے باعث امریکہ تشریف لے گئے تھے جہاں ڈاکٹرز نے ان کے دل کا آپریشن تجویز کیا۔ آپریشن کے بعد مکرم مرزا مجید احمد صاحب کو Stroke کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے جسم کی ایک طرف مفلوج ہے اور ابھی تک معمولی افاقہ ہوا ہے۔ مکرم صاحبزادہ صاحب کے بیٹے کا کینسر کا علاج بھی جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مکرم صاحبزادہ صاحب اور ان کے بیٹے کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

○ رمضان کے بابرکت مہینے کا آغاز ہو چکا ہے۔ یہ مہینہ ظاہری و باطنی صفائی کا مہینہ ہے لہٰذا اس مہینے کے تقدس کے پیش نظر اپنی اپنی مجالس میں بیوت الذکر اور ان کے ماحول کا جائزہ لیں اور بھرپور انداز میں وقار عمل کے ذریعے خصوصی صفائی کا اہتمام کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔"

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

احباب محتاط رہیں

○ ایک شخص جو اپنا نام و پتہ عبدالوحید ولد عطا محمد بتلاتا ہے اور تھانہ کھجور والی مسجد۔ شاکوٹ کا پتہ ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ اس جگہ اس شخص کا پتہ نہیں چل سکا۔ ایک سال کراچی میں بھی رہا ہے۔ یہ شخص اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اور مختلف طریق سے رقوم بٹورتا ہے اور پھر اس جگہ سے غائب ہو جاتا ہے۔ احباب جماعت محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

عظمت اور شان والا مہینہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پرمعارف خطاب

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت (اور شان) والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو (ثواب و فضیلت کے لحاظ سے) ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا۔ اور جس نے اس مہینے میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا۔ اور یہ مہینہ صبر کا (مہینہ) ہے۔ اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی و غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ اور اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی ہو۔ (صحابہ کرامؓ بیان کرتے ہیں) ہم نے حضورؐ سے سوال کیا۔ ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کر سکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ میں پانی ملا کر دودھ کی لسی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوا دیتا ہے۔ اور جو روزہ دار کو سیر کر کے پیٹ بھر کے کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو گا۔

اور یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتداء نزول رحمت ہے اور جس کا وسط مغفرت کا وقت ہے۔ اور جس کا آخر کامل اجر پانے یعنی آگ سے آزادی کا زمانہ ہے۔

اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

جماعت احمدیہ بوسنیا ہرزیگوینا کا دوسرا جلسہ سالانہ

(رپورٹ: [illegible] یم احمد [illegible] صاحب مربی سلسلہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بوسنیا کو مورخہ 23 ستمبر 2000ء کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ Sarajevo کے قریب ایک جگہ Hrasnica میں منعقد ہوا۔

اس سلسلہ میں احباب جماعت کو قبل ازیں مختلف ڈیوٹیاں سپرد کر دی گئیں اور ان کے کام کے متعلق ان کی راہنمائی کر دی گئی۔ امسال اس جلسہ کی خاص بات یہ تھی کہ تمام ڈیوٹیاں مقامی احمدی احباب نے دیں اور جرمنی سے تشریف لانے والے مہمان اس بار بطور مہمان شامل ہوئے جبکہ پچھلے سال جرمنی سے نیشنل ضیافت کی ٹیم نے ضیافت کی ذمہ داری سرانجام دی تھی۔

جلسہ سے قبل خاکسار اور برادرم Ibrahim Besic نے مختلف جگہوں پر دعوت نامے دیئے اور ٹرانسپورٹ کا انتظام کیا۔

23 ستمبر کو صبح نو بجے سے قبل ہی مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی۔ رجسٹریشن کے دفتر میں آنے والے مہمانوں کی رجسٹریشن کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ بک اسٹال تھا جہاں مختلف زبانوں میں جماعتی لٹریچر موجود تھا جس میں مہمانوں نے خاص طور پر دلچسپی لی۔ پھر مہمانوں کو ناشتہ کروایا گیا۔

صبح کا پہلا اجلاس مکرم مولانا لئیق احمد صاحب منیر کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ نظم کے بعد برادرم Ibrahim Besic نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ امسال جلسہ پر حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خصوصی پیغام بھی موصول ہوا۔

جلسہ کی پہلی تقریر مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب کی تھی جس کا موضوع سیرت النبی ﷺ تھا۔ یہ تقریر انگریزی میں تھی جبکہ دوسری تقریر مکرم Ibrahim Besic کی تھی۔ اس سیشن کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ یہ دونوں تقاریر بوزنین زبان میں تھیں۔ اس کے بعد کھانے اور نمازوں کا وقفہ ہوا۔

دوسرے اجلاس کا آغاز دو بجے بعد دوپہر تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد جرمنی سے آنے والے ایک مہمان دوست نعمان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام خوش الحانی سے سنایا جس کا بوزنین ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس سیشن کی پہلی تقریر مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے کی جس کا عنوان "خلافت کی اہمیت" تھا۔ اس کے بعد سسٹر فاہرہ صاحبہ نے جماعت احمدیہ کے قیام کے مقصد کے موضوع پر تقریر کی جو بوزنین زبان میں تھی۔

آخر میں مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے جلسہ کے کامیاب انعقاد پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور بوزنین لوگوں کی تعریف فرمائی کہ ایک لمبی جنگ کے بعد جب یہاں امن قائم ہوا تو اس کے بعد یہاں کسی قسم کی قانون شکنی نہیں ہوئی جو اس بات کی علامت ہے کہ یہاں کے لوگ امن و امان کو پسند کرتے ہیں اور حقیقی امن کے لئے انہیں جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کرنی چاہیے۔

آخر میں مکرم امیر صاحب جرمنی نے دعا کروائی اور یہ جلسہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے دوران لوگوں نے توجہ سے پروگرام کو سنا۔ تقاریر کے دوران مختلف نظمیں بوزنین زبان میں پیش کی جاتی رہیں۔ امسال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد 212 تھی۔

جلسہ سے اگلے روز جرمنی سے آنے والے مہمان جن کی تعداد 19 تھی سرائیو کے نواح اور شہر کی سیر کرائی گئی اور ایم ٹی اے کی ٹیم نے ریکارڈنگ کی۔ آخر میں ان تمام احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے جنہوں نے اس جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے کام کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 اکتوبر 2CCCء)

مُبارک! اُفق پر نیا چاند نکلا۔ جہانوں کو تابندگی دینے والا
دلوں سے کدورت کے پردے ہٹا کر محبت کو دُنیائی دینے والا

گُل و لالہ و یاسمن چونک اُٹھے ہیں۔ صبا اپنی رفتار سے کہہ رہی ہے
چمن کی روش پر کوئی آگیا ہے چمن کو نئی زندگی دینے والا

عبدالسلام اختر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

ملک سعید احمد رشید صاحب

کلمات حقائق و معارف، علم و معرفت کے موتی

ایمان، آخرت، بدظنی، باطل، پیشگوئیاں، تکبر، توبہ، تقویٰ اور ترقی کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

ایمان

"ایمان کا درخت یقین سے بڑھتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص70)

"مدار ایمان نشانوں پر ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص66)

"ایمان بغیر اعمال صالحہ کے ادھورا ایمان ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص243)

"شرطی ایمان لانے والے سے خدا تعالیٰ بیزار ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص301)

"ایمان یہی ہے کہ خدائی نصرتوں کو انسان اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص373)

"ایمان سے عرفان کا پھل پیدا ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص172)

"ایمان تو مجاہدہ اور کوشش کو چاہتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص172)

"ایمان ایک خدمت ہے جو ہم بجا لاتے ہیں۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص172)

"ایمان کے لئے ابتلاء ضروری شئی ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص99)

ایمان قوی ہو تو استقامت اور استقلال پیدا ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص260)

"ایمان ہو تو انسان کو وہ معرفت حاصل ہوتی ہے جس سے وہ آسمان کی طرف صعود ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص75)

"ایمان سلامت لے جانا بہت بڑا معاملہ ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص66)

"ایمان بغیر اعمال صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص58)

"ایمان سلامت لے جانا بہت بڑا معاملہ ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص66)

"ایمان کی آبپاشی اعمال صالحہ سے ہوتی ہے"
(ملفوظات جلد ہشتم ص58)

"ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے"
(ملفوظات جلد اول ص406)

"یقیناً سمجھو کہ نجات ایمان سے وابستہ ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص270)

"ایمان ہی ہے جو رضائے الٰہی کا وسیلہ..... اور گناہوں کا زنگ دھونے کے لئے ایک چشمہ ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص270)

"کیا دنیا کا عذاب اور کیا آخرت کا دونوں کا علاج ایمان ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 271)

"ایمان ہی کی قوت سے کرامات ظاہر ہوتی ہیں۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 271)

"ایمان ایک عاجز و لق پوش کو خدا تعالیٰ سے ملا دیتا ہے اور اس سے باتیں کرا دیتا ہے مومن اور محبوب حقیقی میں قوت ایمانی دلالہ ہے یہ قوت ایک مسکین، ذلیل خوار مردود خلائق کو اس قصر مقدس تک جو عرش اللہ ہے پہنچا دیتی ہے اور تمام پردوں کو اٹھاتی اٹھاتی دلآرام ازلی کا چہرہ دکھا دیتی ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 271)

"اٹھو ایمان کو ڈھونڈو اور فلسفہ کے خشک اور بے سود ورقوں کو جلاؤ کہ ایمان سے تم کو برکتیں ملیں گی۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 271)

"ایمان کا ایک ذرہ فلسفہ کے ہزار دفتر سے بہتر ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 272)

"ایمان سے صرف آخری نجات نہیں بلکہ ایمان دنیا کے عذابوں اور لعنتوں سے چھڑا دیتا ہے اور روح کی تحلیل کرنے والے غموں سے ہم ایمان ہی کی برکت سے نجات پاتے ہیں۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 272)

"وہ چیز ایمان ہی ہے جس سے مومن کامل سخت گھبراہٹ اور قلق اور کرب اور غموں کے طوفان کے وقت اور اس وقت کہ جب ناکامی کے چاروں طرف سے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں..... مطمئن اور خوش نظر آتا ہے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 272)

"اور کوئی ایسی دولت نہیں جیسا کہ ایمان دنیا میں ہر ایک ماتم زدہ ہے مگر ایماندار۔ دنیا میں ہر ایک سوزش اور حرقت اور جلن میں گرفتار ہے مگر مومن، اے ایمان کیا ہی تیرے ثمرات شیریں ہیں کیا ہی تیرے پھول خوشبودار ہیں۔ سبحان اللہ کیا عجیب تجھ میں برکتیں ہیں کیا ہی خوش نور تجھ میں چمک رہے ہیں کوئی ثریا تک پہنچ نہیں سکتا مگر وہی جس میں تیری کششیں ہیں۔ خدا تعالیٰ کو یہی پسند آیا کہ اب تو آوے اور فلسفہ جاوے۔"
(روحانی خزائن جلد 5 حاشیہ ص 272)

(دین حق)

"(دین حق) ایک ایسا پاک مذہب ہے جو ساری نیکیوں کا حقیقی سرچشمہ اور منبع ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص316)

"اب صرف (دین) ہی ایسا مذہب ہے جو کامل اور زندہ مذہب ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص256)

"(دین حق) ہر ایک قوت کو اپنے محل پر استعمال کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص360)

"(دین حق) کا خدا اکل کمالات کا مالک ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص250)

"(دین حق) کے روحانی خزائن کی کلید اس کے احکام اور ہدایتوں پر عمل ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص443)

"(دین حق) حقیقی معرفت عطا کرتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص443)

"(دین حق) نام ہے خدا کے آگے گردن جھکا دینے کا۔"
(ملفوظات جلد ششم ص198)

"(دین حق) کی صداقت اور حقیقت دعا کی کے نکتہ کے نیچے مخفی ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص274)

"(دین حق) کے عقائد فطرت انسانی کے مطابق ہیں۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص326)

"(دین حق) میں حقیقی زندگی ایک موت چاہتی ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص106)

"مجیب اور بولنے والا خدا صرف (دین حق) پیش کرتا ہے۔"
(ملفوظات جلد سوم ص201)

"(دین حق) اللہ تعالیٰ کے تمام تصرفات کے نیچے آجانے کا نام ہے۔"
(ملفوظات جلد سوم ص181)

"(دین حق)" اور اس کا خلاصہ خدا کی سچی اور کامل اطاعت ہے۔"
(ملفوظات جلد سوم ص181)

آخرت

"تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ...... آخرت پر ایمان بھی ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص53)

"آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص53)

"انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص24)

"آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں۔"
(ملفوظات جلد اول ص24)

بدظنی

"سارے گناہوں کی جڑ بدظنی ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص33)

"شر بدظنی سے پیدا ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص46)

"بدظنی ایمان کے درخت کو نشوونما ہونے نہیں دیتی۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص70)

"بدظنی ایک سخت بلا ہے جو ایمان کو ایسے جلا دیتی ہے جیسا آتش سوزاں خس خاشاک کو۔"
(روحانی خزائن جلد 20 حاشیہ ص 317)

"لڑائی جھگڑا کی زیادہ تر بنیاد بدظنی ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص446)

"بدظنی ویران کرنے والی گھروں کی اور تفرقہ میں ڈالنے والی دلوں کی ہے۔"
(فتح اسلام)

"بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے...... پس خوب یاد رکھو کہ بدظنی کا انجام جہنم ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص 447)

"میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو

دشمن بنادیتی ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص446)

"صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بد ظنی سے بہت ہی بچے۔"
(ملفوظات جلد اول ص446)

باطل

"جس قدر باطل زور سے حق کی مخالفت کرتا ہے اسی قدر حق کی قوت اور طاقت تیز ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص310)

پیشگوئیاں

"پیشگوئیاں ہستی باری تعالیٰ کے متعلق سچا علم اور معرفت بخشتی ہیں۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص136)

"پیشگوئیوں کی صداقت دنیا میں کھلنے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص24)

"پیشگوئیوں کی نظیر پیدا کرنا انسان کا کام نہیں۔"
(ملفوظات جلد ششم ص231)

"بڑا معجزہ پیشگوئی ہی ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص66)

"نشانات نبوت میں عظیم الشان نشان اور معجزہ پیشگوئیوں کو قرار دیا گیا ہے۔"
(روحانی خزائن جلد نمبر20 ص256)

"پیشگوئیوں کے برابر کوئی معجزہ نہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے ماموروں کو ان کی پیشگوئیوں سے شناخت کرنا چاہئے۔"
(روحانی خزائن جلد 20 ص256)

"بعض پیشگوئیاں باریک اسرار اپنے اندر رکھتی ہیں ان لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتی ہیں جو دور بین آنکھیں نہیں رکھتے۔"
(روحانی خزائن جلد نمبر20 ص257)

"وعید کی پیشگوئیاں یعنی...... جن میں کسی پر عذاب نازل ہونے کا وعدہ ہو وہ ہمیشہ توبہ کی شرط سے یا صدقہ و خیرات کی شرط سے مشروط ہوتی ہیں یا خوف کی شرط سے مشروط ہوتی ہیں اور توبہ اور استغفار اور صدقہ و خیرات اور خدا تعالیٰ سے ڈرنے کے ساتھ...... تاخیر ہو سکتی ہے یا بالکل ٹل سکتی ہیں۔"
(روحانی خزائن جلد نمبر20 ص197)

تکبر

"تکبر کی ذرا سی بات سے ستر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔"
(ملفوظات جلد ششم ص132)

"تکبر شیطان سے آیا ہے اور شیطان بنا دیتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص275)

"یہ بیماری قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص101)

"متکبر خدا تعالیٰ کے تخت پر بیٹھنا چاہتا ہے۔"
(ملفوظات جلد دھم ص258)

"انسان کے نفس امارہ میں...... سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔"
(روحانی خزائن جلد20 ص63)

"اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔"
(روحانی خزائن جلد نمبر20 ص63)

"متکبر شیطان کا بھائی ہو جاتا ہے"
(ملفوظات جلد ہشتم ص101)

"بے ایمانی تکبر اور انانیت سے پیدا ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص573)

"تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔"
(روحانی خزائن جلد18 ص402)

"متکبر کسی خدا کی پرستش نہیں کرتا بلکہ وہ اپنی پرستش کرتا ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص310)

توبہ

"توبہ کی انتہا فناء ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص183)

"توبہ ایک موت کو چاہتی ہے جس کے بعد انسان زندہ کیا جاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص192)

"توبہ میں بڑے بڑے ثمرات ہیں۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص192)

"یہ برکات کا سرچشمہ ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص192)

"توبہ کرنے والا خدا تعالیٰ کی کشتی میں سوار ہوتا ہے جو کہ اس طوفان کے وقت اس کے حکم سے بنائی گئی ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص302)

"توبہ ایک موت ہے"
(ملفوظات جلد ششم ص134)

"اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص143)

"جو شخص سچی توبہ کرتا ہے وہ اپنے نفس پر انقلاب ڈالتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص157)

"سچی توبہ کرنے والا معصوم کے رنگ میں ہوتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص375)

"حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔"
(ملفوظات جلد ہفتم ص149)

"توبہ کا دن جمعہ اور عیدین سے بڑھ کر مبارک دن ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم ص148)

"توبہ کرنے والے کی عقل تیز ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص262)

"توبہ کرنے والا بندہ خدا کو بہت پیارا ہوتا ہے"
(ملفوظات جلد دھم ص338)

"خدا انسان کی توبہ سے بڑھ کر توبہ کرتا ہے۔"
(ملفوظات جلد دھم ص338)

"سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے۔ اور ایک سچی قربانی ہے جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرت احدیت میں ادا کرتا ہے۔"
(روحانی خزائن جلد20 ص447)

تقویٰ

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے
(ملفوظات جلد سوم ص239)

"خدا سے قریب کرنے والی بات صرف تقویٰ ہے"
(ملفوظات جلد سوم ص239)

"سچی خوشحالی اور راحت تقویٰ کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص106)

"تقویٰ پر قائم ہونا گویا زہر کا پیالہ پینا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص106)

"متقی کے لئے خدا تعالیٰ ساری راحتوں کے سامان مہیا کر دیتا ہے۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص106)

"ہر ایک کامیابی کی جڑ تقویٰ اور سچا ایمان ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص336)

"تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص340)

"اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص340)

"تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص340)

"تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم ص342)

"تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں۔"
(ملفوظات جلد ششم ص342)

"جب تک تقویٰ نہ ہو گا اولیاء الرحمٰن میں ہرگز داخل نہ ہو گا۔"
(ملفوظات جلد ششم ص227)

"تقویٰ کا مدار علم پر ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص305)

"دینی عقل تقویٰ سے تیز ہوتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم ص425)

"تمام نیکیوں کی جڑ یہی تقویٰ ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص151)

"تقویٰ تمام دینی علوم کی کنجی ہے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص152)

"تقویٰ سے تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔"
(ملفوظات جلد دھم ص125)

"اور کل پراگندگیوں سے نجات ملتی ہے۔"
(ملفوظات جلد دھم ص125)

"تقویٰ مصیبت سے بچاتا جاتا ہے۔"
(ملفوظات جلد دھم ص86)

"فتح چاہتے ہو تو متقی بنو۔"
(ملفوظات جلد اول ص232)

"یاد رکھو تمہاری فتح تقویٰ سے ہے۔"
(ملفوظات جلد اول ص179)

"تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔"
(روحانی خزائن جلد14 ص392)

"تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے۔"
(روحانی خزائن جلد نمبر14 ص392)

"تقویٰ ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔"
(روحانی خزائن جلد نمبر14 ص392)

ترقی

"(-) جب ترقی کریں گے خدا پرستی سے کریں گے۔"
(ملفوظات جلد نہم ص375)

"ترقی کی وہی سچی راہ ہے کہ اپنے آپ کو قرآن کی تعلیم کے مطابق بنادیں۔"
(ملفوظات جلد پنجم ص252)

"قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔"
(ملفوظات جلد دوم ص157)

"ہماری روحانی بھلائی اور ترقی علمی کے لئے کامل رہنما قرآن کریم ہے۔"
(روحانی خزائن جلد سوم ص381)

☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 6

1994ء میں اسرائیل نے گولان کی پہاڑیوں سے اپنی فوج کو واپس بلانے پر رضامندی ظاہر کی اسی سال حافظ الاسد کے بیٹے باسل کار ایکسیڈنٹ میں ہلاک ہوئے۔ اسی سال امریکی صدر بل کلنٹن نے شام کا دورہ کیا۔

1998ء میں حافظ الاسد نے اپنے بھائی رفعت کو نائب صدارت کی پیشکش کی۔

2000ء میں حافظ الاسد کی جنیوا میں امریکی صدر بل کلنٹن سے ملاقات ہوئی۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 25 جون 2000ء)

"لطف و کرم ہے بار بار"

مکرم راجہ ناصر احمد صاحب مرحوم کا ذکر خیر

محترمہ عصمت راجہ صاحبہ

جماعت احمدیہ کے خلاف اخبارات و رسائل میں روزانہ ہی کچھ لکھا ہوا ملتا ہے۔ لیکن گزشتہ دنوں کراچی کے مختلف علاقوں میں چنیدہ احمدی حضرات کا نام لکھ کر ان کے متعلق صحیح اور غلط دونوں طرح کے واقعات لکھے گئے۔ انہی میں میرے والد صاحب جناب راجہ ناصر احمد صاحب اور میرے تینوں بھائیوں راجہ شاہد احمد صاحب، راجہ مبارک احمد صاحب اور راجہ منور احمد صاحب کے متعلق بھی لکھا گیا۔

جماعت احمدیہ سے سچی محبت اور تعلق رکھنے والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ بڑے تو بڑے اس جماعت کے بچے بھی سچائی کی راہ میں سب کچھ لٹانے کو تیار رہتے ہیں اور جب یہ لوگ جماعت سے تعلق اور عقیدت رکھنے کو جرم بنا کر اخبارات میں پیش کرتے ہیں تو اپنے اس جرم پر بہت فخر ہوتا ہے۔

میرے والد جناب راجہ ناصر احمد صاحب کو وفات پائے قریباً پونے دو سال ہو چکے ہیں لیکن اخبارات میں ان کا نام لکھ کر اس دور کی باتوں کو لکھنا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ غیراز جماعت افراد ابھی بھی ان کی جماعتی خدمات بھولے نہیں ہیں۔ اس پس منظر میں، میں نے سوچا کہ یہ اعزاز بھی کسی کسی کو ملتا ہے اور والد صاحب کو تو تینوں خلفائے مسیح موعود کی خوشنودی حاصل رہی۔ سو دل کی تحریک پر آپ کے سامنے اس لطف و کرم کے کچھ واقعات پیش کرتی ہوں۔ میری دادی جان محترمہ ظفر نور صاحبہ بسلسلہ ملازمت قادیان میں مقیم تھیں اور نور ہسپتال میں نرسنگ کا کام کرتی تھیں اور بعض اوقات ڈاکٹرز کی عدم دستیابی پر ان کا کام بھی سر انجام دیتی تھیں۔ والد صاحب نے اپنی تعلیم بورڈنگ میں رہ کر حاصل کی۔ تعلیمی میدان میں نصابی لحاظ سے تو کوئی خاص پوزیشن نہیں لیتے تھے لیکن غیر نصابی علم بہت تھا اور کھیلوں کے میدان میں تو سب سے آگے تھے۔ فٹ بال کا میچ ان کے بغیر نامکمل سمجھا جاتا تھا۔ آپ فٹ بال کے بہت اچھے کھلاڑی تھے چنانچہ فٹ بال کے مقابلوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے خوشنودی کے کلمات عطا ہوتے تھے۔

نور ہسپتال زندہ باد

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ایڈریس پیش کرنا تھا۔ جس کے لئے بورڈنگ سے ایک لڑکے کو منتخب کیا گیا جو اونچی آواز میں وہ تقریر یاد کرتا تھا۔ والد صاحب بھی چلتے پھرتے وہ تقریر سنتے تھے اور اسی دوران انہیں وہ تقریر یاد ہو گئی۔ اچانک اس تقریب والے دن اس لڑکے کے ساتھ کچھ ایسے حالات پیش آئے کہ وہ تقریر نہیں کر سکتا تھا اب یہ صورت حال بہت ہی پریشانی کی تھی۔ والد صاحب نے اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا جبکہ کوئی تیاری بھی نہیں تھی۔ آواز چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بے حد بلند اور اچھی عطا ہوئی تھی للذا آپ نے بہت ہی اچھے انداز میں وہ تقریر پیش کی۔ حضرت مصلح موعود بہت خوش ہوئے اور دریافت فرمایا کہ کس کا بیٹا ہے؟ دادا جان چونکہ جماعت سے تعلق نہیں رکھتے تھے اور قادیان میں بھی نہیں رہتے تھے اور زیادہ تر لوگ دادی جان کو ہی جانتے تھے اس لئے بتایا گیا کہ ظفر نور صاحبہ کا بیٹا ہے۔ اب چونکہ یہ عورت کا نام تھا اس لئے حضور نے نور ہسپتال زندہ باد کا نعرہ لگوایا۔ ابّی جان جب بھی اس واقعہ کو یاد کیا کرتے تھے اور ہم کو سناتے تو بے اختیار اس خوشی کی وجہ سے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے تھے۔

مبارک رشتہ

میرے نانا جان مکرم مولانا قمرالدین صاحب حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔ جب میری دادی جان میری والدہ صاحبہ کے لئے رشتہ لے کر گئیں تو نانا جان نے فوری طور پر حضور کو دعا کے لئے خط لکھا کیونکہ ایک تو اس وقت والدہ صاحبہ کی عمر چھوٹی تھی پھر خاندان کا بھی فرق تھا۔ نانا جان کشمیری خواجہ اور والد صاحب کا خاندان جہلم میں آباد راجپوت۔ لیکن حضرت مصلح موعود نے دعا کے بعد خط کا جواب دیا کہ اللہ مبارک کرے۔ آپ رشتہ کر دیں۔ (یہ خط ابھی بھی میری والدہ صاحبہ کے پاس محفوظ ہے۔) چنانچہ لوگوں نے حضور کی اس دعا کا اثر دیکھا کہ یہ رشتہ حضور کی دعا سے کیسا مبارک ہوا کہ پچاس سال سے زائد عرصہ دونوں نے نہایت خوش و خرم گزارا۔ اس دوران آزمائشوں کے دور بھی آئے اور خدا تعالیٰ نے خوشحالی بھی دکھائی لیکن ہر طرح کے حالات میں دونوں نے ایک دوسرے کا ساتھ دیا اور اپنے خاندان میں ایک اچھا نمونہ بنے۔

والد صاحب چونکہ P.A.F میں کام کرتے تھے۔ کبھی یہاں پوسٹنگ اور کبھی وہاں ہر وقت حالت سفر میں ہی رہتے تھے اس لئے ہر انسان کی طرح ان کی بھی یہ خواہش تھی کہ ایک اپنا گھر ہو۔ اس وقت اتنے وسائل بھی نہیں تھے مگر خدا کے کام وہی جانتا ہے۔ اتفاقیہ طور پر ایک زمین کا ٹکڑا خرید لیا اور سوچا کہ اس پر اپنا مکان بنائیں گے۔ دعاؤں سے ہر کام شروع کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ایک اینٹ پر دعا کروائی گئی اور مکرم عثمان چینی صاحب (جو اس وقت ہمارے حلقے کے مربی سلسلہ تھے) نے ایک پروقار تقریب میں بہت سی دعاؤں کے ساتھ مکان کی بنیاد رکھی۔ (اخبارات میں یہ بات بھی شائع کی گئی ہے) اور پھر اس دعا کے دور رس نتائج سامنے آئے نہ اس وقت وسائل تھے اور نہ اسباب کہ کیسے یہ مکان بن پائے گا لیکن رب کے کام رب ہی جانے اس نے ہی اسباب پیدا کئے اس نے ہی وسائل مہیا کئے مکان مکمل ہو گیا اور پھر محبتوں کے درمیان وہ مکان سے گھر بن گیا۔ (الحمد للہ)

حضور کے دورہ سندھ میں خدمات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دور خلافت تو اپنے اندر بے شمار یادیں رکھتا ہے۔ اس وقت چونکہ والد صاحب ملازمت سے ریٹائرمنٹ لے چکے تھے۔ اور سلسلہ کے ہی کاموں میں مصروف تھے للذا کل وقتی ایک ہی کام تھا۔ اطاعت امام۔ مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد حضور نے سندھ کے دورے (ناصر آباد، محمود آباد وغیرہ) پر جانا تھا۔ مکرم امیر صاحب (جناب احمد مختار صاحب) نے انہیں چند روز قبل انتظامات کے لئے سندھ بھجوا دیا۔ وہاں پر آپ نے سارا انتظام سنبھالا۔ حضور کی آمد سے قافلوں کے قافلے پورے سندھ سے ملاقات کی غرض سے آتے تھے ان کے کھانے پینے اور رہنے سہنے کا انتظام کرنا والد صاحب کی ذمہ داری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ توفیق دی اور آپ نے یہ خدمت بحسن و خوبی انجام دی۔ دورے کے اختتام سے ایک روز قبل جب والد صاحب اور ان کے کمرے میں مقیم ایک اور صاحب جب رات کو سونے کے لئے لیٹنے لگے تو دروازہ کھٹکا۔ دیکھا تو حضور کھڑے تھے۔ والد صاحب بیان کرتے تھے کہ خوشی، حیرت اور گھبراہٹ کا اچانک احساس ہوا فوراً اندر آنے کو کہا۔ حضور بے تکلفی سے والد صاحب کے بستر پر بیٹھ گئے اور انتظامات کے بارے میں دریافت کیا۔ پھر فرمایا کہ آپ اپنے بچپن کی قادیان کی کوئی بات سنائیں۔ ابی جی کہتے تھے کہ باتیں تو اتنی بہت سی تھیں مگر حضور کے سامنے ایک احترام اور جھجک تھی۔ بہر حال حضور کے دوبارہ کہنے پر ابی جان نے ایک واقعہ سنایا۔ حضور یہ واقعہ سن کر بہت محظوظ ہوئے اور دیر تک تبسم فرماتے رہے۔

گھڑی کا تحفہ

سندھ کے دورے سے واپس آ کر اگلے ہی روز حضور نے والد صاحب کو طلب کیا۔ ابی جان بتاتے ہیں کہ دل میں ڈر پیدا ہوا کہ خدا معلوم کیا معاملہ ہے۔ بہر حال دل میں دعائیں کرتا ہوا گیا۔ حضور نے پہلے تو گلے سے لگایا اور پھر اپنے ہاتھ سے گھڑی اتار کر میرے والد صاحب کو پہنا دی۔ جب گھر آئے تو بہت زیادہ بے انتہا خوش تھے۔ سب لوگوں نے ابی جی کو رشک بھری مبارکبادیں دیں۔

ڈاک پہنچانے کی خدمات

لندن جانے کے بعد حضور کی ڈاک کی ذمہ داری والد صاحب پر تھی جو کہ سندھ، بلوچستان اور بعض اوقات پنجاب سے بھی آتی تھی۔ پھر حضور کے تازہ ترین خطبے اندرون سندھ دور دراز علاقوں میں پہنچانے ہوتے تھے اور وہاں کے حالات کا بھی پتہ کرنا ہوتا تھا۔ حالات ناقابل اعتبار تھے اور کوئی بھی اس وقت ایسے علاقوں میں جانے کو تیار نہ ہوتا تھا۔ گاڑیوں کی کنڈیشن بھی بس ایسی ہی ہوتی تھی اور پھر سندھ کی گرمی الامان الحفیظ۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے ان کو اس خدمت کی توفیق دی اور حضور کی طرف سے خوشنودی کے خطوط موصول ہوئے۔

اسیر راہ مولا

پہلے وہ حلقہ ڈرگ روڈ کے صدر تھے۔ اس وقت کلمہ کیس بنے جن میں سے تین چار کیسوں میں ابی جان کا نام بھی شامل تھا۔ اسی کی وجہ سے دو دن تھانے میں لاک اپ میں گزار کر آئے۔ لیکن بے انتہا مطمئن۔ پھر سیکرٹری ضیافت کراچی بنے اور لگاتار کئی سالوں تک (اپنی وفات تک)

آپ اسی عہدے پر کام کرتے رہے۔ اس دوران مختلف احباب جماعت کا دنیا کے مختلف حصوں سے آنا ہوتا تھا۔ ان کا استقبال کرنا' ان کے آرام کا' کھانے کا خیال رکھنا سب آپ کے ذمے ہوتا تھا اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے آپ نے احسن رنگ میں یہ خدمت سرانجام دی۔

گرمیوں میں ایک اور خدمت کا موقعہ ملتا تھا کہ لندن حضور کی خدمت میں آم بھجوانے ہوتے تھے۔ اس میں میرے بھائی راجہ شاہد احمد صاحب اور راجہ مبارک احمد صاحب ان کے ممد اور معاون ہوتے تھے۔ اس سلسلے میں تو کئی بار حضور کی خوشنودی کے خط موصول ہوئے۔ (الحمدللہ)

84ء سے لے کر لگاتار اپنی وفات سے 2'3 سال قبل تک آپ کو لندن جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی توفیق ملتی رہی تھی۔ ملاقات میں حضور سب سے پہلے کیسوں کے بارے میں دریافت کرتے پھر میرے بھائی کی نوکری کے بارے میں اور پھر مختلف امور۔ باوجود خرابی صحت کے لنگر خانہ میں کام کرتے تھے۔ کراچی کی ٹیم کے سرگرم رکن تھے لندن والوں کو بھی انتظار رہتا تھا کہ کراچی سے جلسے پر کون کون آرہا ہے

باتیں تو بہت سی ہیں ایک کے بعد ایک ذہن میں آتی چلی جاتی ہیں۔ تینوں خلفاء سے ملاقاتوں میں ایسی حسین یادیں وابستہ ہیں جو سرمایہ حیات ہیں مگر طوالت کے پیش نظر انہی پر ختم کرتی ہوں۔ بس دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے پیاروں کے ساتھ جوار رحمت میں جگہ دے۔ والد صاحب چونکہ اپنے خاندان سے اب اکیلے ہی احمدی تھے اس لئے آپ بھی دعا کریں کہ ہمارے ددھیال میں اور لوگ بھی احمدیت کی سچائی کا نور حاصل کر سکیں۔ ہم بہترین خادم دین بن جائیں اور خدمت دین میں اپنے بزرگوں کی روایات قائم رکھیں۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

سیمنٹ کیسے تیار کیا جاتا ہے

سیمنٹ کی بوریوں پر عام طور سے لفظ PORTLAND CEMENT لکھا ہوتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ پورٹ لینڈ دراصل برطانیہ کے جنوبی ساحل پر واقع ایک جزیرہ نما کا نام ہے جہاں سے وافر مقدار میں پتھر نکالا جاتا ہے۔ جب پہلے پہل سیمنٹ تیار کیا گیا تو اس کا رنگ پورٹ لینڈ سے نکالے جانے والے پتھر سے ہو بہو ملتا تھا۔ بس اسی وجہ سے سیمنٹ کا نام پورٹ لینڈ پڑ گیا۔ ورنہ سیمنٹ کی مختلف اقسام نہیں ہوتیں۔ سفید سیمنٹ اور چیز ہے۔ کالا سیمنٹ جس فیکٹری کا بھی بنا ہو گا اس کا فارمولا اور اجزا وہی ہونگے جو دوسری فیکٹریوں کے سیمنٹ کے ہیں اس لئے سب فیکٹریوں کے کالے سیمنٹ کو پورٹ لینڈ سیمنٹ ہی کہا جاتا ہے۔

سیمنٹ کے اجزا

سیمنٹ میں 60 فیصد چونا-25 فیصد خاص قسم کی ریت یعنی سیلکا اور 5 فیصد پھٹکڑی ہوتی ہے۔ باقی کا 10 فیصد حصہ آئرن آکسائڈ اور جپسم پر مشتمل ہوتا ہے۔ جپسم کا اصل کام سیمنٹ کے MORTAR یا مصالحہ کے خشک ہو کر مضبوطی پکڑنے کے وقت کا تعین ہے۔ چونا عام طور پر چونے کے پتھر- سیپیوں- چاک اور ایک خاص قسم کی مٹی جسے MARL کہا جاتا ہے سے حاصل ہوتا ہے جبکہ سیلکا اور پھٹکڑی ایک خاص قسم کی سلیٹ کے پتھر اور بڑی بڑی بھٹیوں کے فضلے کے طور پر پیدا ہونے والی راکھ سے لئے جاتے ہیں۔ آئرن آکسائڈ لوہے کی قدرتی شکل میں موجود معدن سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اکثر سیمنٹ کی فیکٹریاں چونے کے پتھر نکلنے والی جگہوں کے قریب لگائی جاتی ہیں یا پھر ایسی مٹی اور خام مال کے قریب جو سیمنٹ بنانے میں بنیادی جزو کے طور پر کام آتی ہے کیونکہ خام مال فیکٹری تک پہنچانا بہت بڑا کام ہے جس کے لئے ریل کی پٹڑی- ٹرک اور بڑے بڑے CONVEYER BELTS درکار ہیں- لہٰذا فیکٹری جتنی زیادہ خام مال جس میں سے نمبر1 چونا اور نمبر2 سیلکا ہے کے قریب ہوگی اتنا ہی محنت اور سرمائے کی بچت ہوگی۔ سیمنٹ بننے کا عمل تین مراحل پر مشتمل ہے۔

1- پتھر کے بڑے بڑے ٹکڑوں کو چھوٹے ٹکڑوں میں توڑنا اور پیسنا

2- جلانا

3- باریک پیسنا

پتھر کو توڑنا

پہاڑ سے کاٹے ہوئے بیسیوں من وزن کے بڑے بڑے چونے کے پتھر کے ٹکڑے ٹرکوں اور ٹرالیوں کی مدد سے اس مشین میں ڈال دیئے جاتے ہیں۔ جسے PRIMARY CRUSHER کہا جاتا ہے۔ یہ مشین ان پتھر کی سلوں کو کوئی آدھ آدھ کلو گرام کے وزن کے ٹکڑوں کی شکل میں توڑ دیتی ہے۔ یہاں سے یہ ٹکڑے دوسری مشین کے اندر جاتے ہیں جسکو SECONDARY CRUSHER کہا جاتا ہے جو ان کو پون انچ مکعب کے سائز کے کر دیتی ہے۔ اس سٹیج پر ان ٹکڑوں میں باقی تمام اجزا بھی ملا دیئے جاتے ہیں جو پورٹ لینڈ سیمنٹ کے فارمولا کے مطابق درکار ہیں۔ اور پھر اس تمام مرکب کو ایک تیسری مشین میں ڈالا جاتا ہے جسے BALL MILLS اور ایک قسم کو TUBE MILLS کہا جاتا ہے جو اسے آٹے کی طرح باریک ذرات میں پیس دیتی ہے۔ اس پیسنے کے عمل کو دو طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔ یا تو اسے خشک صورت میں آٹے کی طرح پیس لیا جاتا ہے اور یا پیسنے کے دوران اس میں پانی ملایا جاتا ہے جس سے وہ گاڑھا سا محلول بن جاتا ہے جسے SLURRY کہا جاتا ہے۔

جلانے کا عمل

پسے ہوئے آٹے کی طرح کے یا گاڑھے محلول کے مصالحہ کو اینٹیں پکانے والے بھٹہ کی طرح کی ایک بہت بڑی مشین میں ڈال دیا جاتا ہے جسے KILN کہتے ہیں۔ صنعتی دنیا میں حرکت کرنے والی مشینری میں سے یہ سب سے بڑی مشین ہے۔ جو 750 فٹ لمبی اور 25 فٹ قطر کی سٹیل کی بنی ہوئی گول شکل کی ایک بھٹی ہے جس کے چاروں طرف سے حرارت پہنچنے کا سامان کیا گیا ہے۔ یہ ایک چکر فی منٹ کے حساب سے گھومتا ہے۔ اس بھٹی کا ایک سرا دوسرے سرے سے اونچا ہوتا ہے۔ مصالحہ کو اس بھٹی میں اونچے سرے کی طرف ڈالا جاتا ہے اور بھٹی کے گردش کرنے کے عمل سے وہ آہستہ آہستہ دوسرے سرے کی طرف حرکت کرتا جاتا ہے۔ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنے میں اسے چار گھنٹہ کا عرصہ لگتا ہے۔ بھٹی کے نچلے سرے کے نیچے تیل- گیس یا کوئلہ جلا کر اسے حرارت دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا اندرونی درجہ حرارت 1600 درجہ سنٹی گریڈ تک جا پہنچتا ہے جو سٹیل مل کے درجہ حرارت کے برابر ہے۔ اس شدید حرارت سے پک کر مصالحہ چھوٹی چھوٹی گولیوں کی شکل اختیار کر جاتا ہے جنہیں CLINKER کہا جاتا ہے۔

باریک پیسنے کا عمل

بھٹی سے نکلے ہوئے CLINKER کو بڑے بڑے پنکھے ٹھنڈا کرتے ہیں جس کے بعد اسے بال یا ٹیوب ملز میں باریک پیسا جاتا ہے۔ ان چکیوں میں ہزاروں کی تعداد میں سٹیل سے بنی ہوئی گولیاں انتہائی تیزی سے گھومتی ہیں جو اس مصالحہ کو آٹے سے بہت زیادہ باریک پیس دیتی ہیں۔ اس مرحلہ پر اس میں اگر جپسم کا اضافہ کر دیا جائے تو اگرچہ سیمنٹ کی قیمت کچھ بڑھ جاتی ہے لیکن شور اور کلر والے علاقوں کے لئے وہ انتہائی مفید بن جاتا ہے اور عمارت کو کلر سے محفوظ کر دیتا ہے۔

شرح چندہ الفضل

سالانہ	750/-
ششماہی	375/-
سہ ماہی	188/-
خطبہ نمبر	150/-

شام - حافظ الاسد کے دور میں

1970ء میں حافظ الاسد نے شام کے صدر عطاشی کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

1971ء میں حافظ الاسد کو شام کا صدر منتخب کر لیا گیا۔

1974ء کو گولان کی پہاڑیوں پر معاہدہ ہوا اور اسی سال امریکی صدر رچرڈ نکسن نے شام کا دورہ کیا۔

1976ء میں شام نے لبنان میں اپنی فوجیں داخل کر دیں۔

1977ء میں مصری صدر سادات کے دورہ اسرائیل کے نتیجہ میں شام نے مصر سے سفارتی تعلقات ختم کر لئے۔

1980ء میں حافظ الاسد نے روس کا دورہ کیا اور اس سے بیس سالہ معاہدہ کیا اسی سال ایران عراق جنگ میں ایران کی حمایت کرنے پر عراق نے شام سے سفارتی تعلقات ختم کر لئے۔

1982ء میں شام نے عراق سے ملحقہ اپنی سرحد بند کر دی- اس سال اسرائیل نے لبنان پر حملہ کر دیا اور شام نے شمالی لبنان سے اپنے فوجیوں کو مغربی لبنان بھجوا دیا۔

1983ء میں یاسر عرفات سے اختلافات کے باعث شام میں فلسطینی تنظیم کے ارکان کو نکال دیا گیا اسی سال حافظ الاسد کو دل کے دورہ کے سبب ہسپتال میں بھی رہنا پڑا اور اسی دوران ان کے بھائی رفعت نے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش بھی کی تھی۔

1988ء میں یاسر عرفات نے شام کا دورہ کیا۔

1990ء میں عراق کے کویت پر قبضہ کے بعد شام اتحادیوں کی مخلوط فوج میں شامل ہونے پر رضامند ہو گیا۔

1991ء میں میڈرڈ میں ہونے والی امن کانفرنس میں شام نے اسرائیل کے ساتھ بات چیت پر رضامندی ظاہر کی۔

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم محمد الیاس خان صاحب نیم پلیس ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شیخ عبدالکریم وہرا صاحب ٹاؤن شپ لاہور کو پانچ بیٹیوں کے بعد مورخہ 2۔ اگست 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عطاء المنعم عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم چوہدری افضل طاہر صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ منزہ صادقہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر زاہد الرحمن صاحب آف یاما ناشی آف جاپان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 23 نومبر 2000ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "ماحدہ" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کی پوتی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو سعادت مند۔ باعمر اور خادمہ دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم سلیم اللہ بھٹی صاحب بوجہ شدید بخار اور عارضہ دل کی وجہ سے تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن جدید پریس ربوہ کے والد محترم رانا بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی نمبر 2 ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں نظر بہت کمزور ہو گئی ہے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ اشیاء

○ کل مورخہ 27-11-2000 دوپہر کو ریلوے پھاٹک سے بیت الاقصیٰ جاتے ہوئے سائیکل سے پلاسٹک کا ایک چھوٹا ڈبہ جس میں ایک بیمار کے لئے دیسی دوائی تھی گر گیا ہے اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو دفتر الفضل یا دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری ظفر ممتاز صاحب دارالصدر غربی ربوہ لکھتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب (آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان۔ ربوہ) تقریباً دو سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 23-11-2000 کو بعمر تقریباً 55 سال وفات پا گئے ہیں۔ مورخہ 24-11-2000 کو بعد از نماز عصر بیت المہدی گولبازار میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد از تدفین قبرستان عام میں مکرم ملک محمد رفیق صاحب محلہ دارالصدر غربی نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت شریف النفس اور ملنسار انسان تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شرح چندہ روزنامہ الفضل پاکستان

سالانہ	750/- روپے
ششماہی	375/- روپے
سہ ماہی	188/- روپے
خطبہ نمبر	150/- روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

شرح چندہ روزنامہ الفضل بیرونی ممالک

گلف۔ ایشیا۔ مڈل ایسٹ فار ایسٹ۔ افریقہ۔ یورپ

روزانہ 4200 روپے سالانہ پیکٹ 2800 روپے سالانہ

یو ایس اے۔ پیسفک۔ نجی ساؤتھ امریکہ آسٹریلیا

روزانہ 6000 روپے سالانہ پیکٹ 4000 روپے سالانہ

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کمپیوٹر سنٹر کا آغاز

○ گورنمنٹ ٹی آئی کالج چناب نگر (ربوہ) میں کمپیوٹر سنٹر کا آغاز ہو چکا ہے اور ICS کے پہلے Session کی کلاسز کامیابی سے جاری ہیں۔ Evening Session کے لئے جلد ہی Computer Application Course (WAC) کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار کمپیوٹر سنٹر سے درج ذیل ٹیلی فون نمبر پر رابطہ کریں۔

213006-212012

(پرنسپل گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج چناب نگر (ربوہ))

باقی صفحہ 8 پر

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 28 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 29 نومبر غروب آفتاب 5-07
جمعرات 30 نومبر طلوع فجر 5-21
جمعرات 30 نومبر طلوع آفتاب 6-47

لاہور اور مرید کے میں 3 بم دھماکے۔ 2 ہلاک

لاہور کے لاری اڈہ میں یکے بعد دیگرے دو بم دھماکے ہوئے جس سے 9۔ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دو کی ٹانگیں ٹوٹ کر الگ ہو گئیں۔ واردات کے بعد لاری اڈہ پر بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس، سول ڈیفنس اور دیگر اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔ دھماکہ ایک بج کر 50 منٹ پر بوریوالہ بس سٹینڈ پر ہوا۔ کوسٹر کے نیچے رکھا بم زوردار دھماکے سے پھٹا جس سے کوسٹر ٹوٹ پھوٹ گئی۔ قریب سے گزرنے والے تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکے کے بعد زخمیوں کو ایمبولینس میں ہسپتال لے جایا گیا۔ ابھی پولیس کی نفری اور حکام موقع پر موجود تھے کہ صرف 20 منٹ بعد ہی قریب واقع گجرات بس سٹینڈ پر دوسرا دھماکہ ہوا۔ یہ دھماکہ ایک خالی بس میں ہوا جس سے اردگرد کی متعدد بسوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ چھ افراد زخمی ہو گئے۔ دوسرے دھماکے سے لاری اڈہ پر خوف و ہراس میں مزید اضافہ ہو گیا۔ متعدد بسیں لاری اڈہ سے خالی ہی روانہ ہو گئیں اور مسافر سفر کی بجائے واپس گھروں کو روانہ ہو گئے۔ دھماکوں کے بعد پولیس کی بھاری نفری لاری اڈہ اور ریلوے اسٹیشن پر تعینات کر دی گئی۔

اسی طرح تیسرا دھماکہ مرید کے مین بازار میں ریڑھی کے نیچے رکھے بم پھٹنے سے ہوا۔ جس سے ایک چار سالہ بچہ اور ایک خاتون جاں بحق اور 15۔ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو میو ہسپتال لاہور منتقل کر دیا گیا۔ جن میں سے تین کی حالت نازک ہے۔

دہشت گردوں کے سامنے نہیں جھکیں گے

گورنر پنجاب نے بم دھماکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان کی آمد پر اس قسم کی دہشتانہ اور بزدلانہ کارروائی کی کسی مسلمان سے توقع نہیں کی جا سکتی اس میں غیر ملکی ہاتھ ہو سکتا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں اصل حقائق سامنے آ جائیں گے۔ میو ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کے بعد گورنر نے صحافیوں کے سوال پر کہا کہ رمضان میں اس قسم کی دہشتانہ حرکت کے بارے میں کوئی مسلمان سوچ بھی نہیں سکتا۔ یہ سوچی سمجھی سازش اور منصوبہ بندی ہے۔ زیادہ تر امکانات دہشت گردی کے ہیں۔

دیگر لیگی جماعتیں متحد کرنے کا پروگرام

مسلم لیگ (ج) کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ وہ نواز شریف کی پارٹی کو باہر نکال کر باقی سب مسلم لیگی جماعتوں کو متحد کریں گے۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے فوری طور پر رابطوں کا آغاز کر دیا ہے۔ ایک خصوصی انٹرویو میں انہوں نے انکشاف کیا کہ جی ڈی اے میں مسلم لیگ کو شامل کرنے کے لئے دوبئی میں نہیں بلکہ لاہور میں پروگرام بنا ہے۔

بھارت مداخلت نہ کرے۔ وزیر خارجہ

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ بھارت افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے گریز کرے ورنہ اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ پاکستان مسئلہ افغانستان کے جلد حل کا خواہاں ہے تاکہ وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات کے قیام کی داغ بیل ڈالی جا سکے مسئلہ افغانستان وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کی راہ میں دیوار برلن بنا ہوا ہے۔ بھارت کے روزنامہ دکن کرانیکل کو دیئے گئے انٹرویو میں وزیر خارجہ نے کہا کہ بھارت افغانستان کے بارے میں جو نیا طرز عمل اور سخت موقف اپنائے ہوئے ہے وہ پاکستان کے ساتھ اس کی روایتی کشیدگی اور تناؤ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے گریز کرے۔ کیونکہ اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔

حادثے میں دو فوجی جاں بحق

پاک آرمی کی جیپ منگلا کے قریب گہری کھائی میں گرنے سے فیصل آباد کے رہائشی کیپٹن عامر صدیق اور عارف والا کے سگنل مین محمد رمضان جاں بحق جبکہ ڈرائیور محمد نیاز شدید زخمی ہو گیا۔

سیف الرحمان اور مجیب الرحمان کی درخواست مسترد

لاہور کی احتساب عدالت نے سابق وفاقی وزیر انور سیف اللہ کے خلاف اور جی ڈی سی میں غیر قانونی بھرتیوں کے ریفرنس میں وکیل صفائی اور استغاثہ کے دلائل کی سماعت مکمل کر لی ہے۔ عدالت اس ریفرنس کا فیصلہ 30 نومبر کو سنائے گی۔ احتساب عدالت راولپنڈی نے احتساب بیورو کے سابق چیئرمین معطل سینیٹر سیف الرحمن اور کرکٹ بورڈ کے سابق چیئرمین مجیب الرحمن کے خلاف ریڈ کو ٹیکسٹائل ریفرنس میں ملزموں کی طرف سے دائر کی گئی بریت کی درخواست خارج کر دی ہے۔ عدالت نے ان کے خلاف دائر ریفرنس کی آئندہ سماعت 2 دسمبر تک ملتوی کر دی ہے۔

بقیہ صفحہ ٦

اعلان دار القضاء

(مکرم ملک محمد یوسف صاحب بابت ترکہ محترمہ غلام عائشہ صاحبہ)

○ مکرم ملک محمد یوسف صاحب ابن مکرم صوبیدار نور محمد صاحب ساکن مکان نمبر 21/8 دار الیمن وسطی نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ محترمہ غلام عائشہ صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب ولد کلہ صاحب ساکن چک نمبر L-4/38 تحصیل و ضلع اوکاڑہ) .قضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 2/8-1 دار الیمن رقبہ چار کنال میں سے ان کا حصہ ایک کنال 5 مرلہ ہے۔ ان کی کوئی اولاد نہ ہے۔ میرے اور ان کے خاوند کے علاوہ کوئی اور ان کا وارث نہ ہے۔ مکرم ملک بشیر احمد صاحب کو میرے نام یہ حصہ منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل در پیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر۔ بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

2۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

3۔ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ)

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ۔ فون 211434-212434

رمضان المبارک میں سٹور کے اوقات
صبح 8:00 تا عصر 4:00 بجے تک
روزہ رکھنے کی صورت میں دوائی سحری سے پہلے، افطاری کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے لی جا سکتی ہے اگر آپ ضرورت محسوس کریں

جسمانی، اعصابی، دل و دماغ کی کمزوری اور تھکاوٹ دور کرنے کیلئے
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)

گیس، بدہضمی، الٹی، تیزابیت جلن، درد، قبض یا اسہال کیلئے
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)

الگ الگ یا ملا کر روزانہ دو تین بار استعمال کریں اسکے علاوہ زود اثر ہومیو پیتھک پوٹینسی اور روز مرہ استعمال کے 117۔ ادویات کا خوبصورت بریف کیس اور سادہ بکس قطروں یا نہ ختم ہونے والی گولیوں میں سپیشل رعایتی قیمت پر خرید سکتے ہیں۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ فون 212399

ضرورت سٹاف
ٹیکسٹائل ویونگ فیکٹری میں کام کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
(1) اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ: تعلیمی قابلیت بی۔کام اور کام کرنے کا دو سے چار سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ (2) سیکیورٹی اہلکار: ریٹائرڈ فوجیوں کو ترجیح دی جائے گی۔
رابطہ شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ 83 شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون 04943-540133
042-7541010-5833875

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری اور الرّحیم نیو جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 5874164 - 664-0231

CPL No. 61